## سوال

تنخواہ کا بقایا

## جواب

علم ہوجانے کے بعد حرام کے پیسے لینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں انکم ٹیکس میں جاب کرتا تھا، پھر میں نے جاب چھوڑ دی، مجھے پتہ چلا کہ یہ ناجائز ہے اور اسلام سے متصادم محکمہ ہے اور اس کی روزی حلال نہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ میری تنخواہ میں سے کچھ رقم اس آفس میں کام کرنے والوں کے پاس رہ گئی ہے، جو انہوں نے مجھے ابھی تک ادا نہیں کی۔ کیا وہ میرے لیے لینا جائز ہے؟ اگرچہ وہ میرا حق ہے لیکن چونکہ مجھے اب مسئلے کا علم ہو گیا ہے کہ وہ درست نہیں تو کیا میں پھر بھی لے لوں۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسئلے کا علم ہو جانے کے بعد اب آپ کے لئے وہ رقم لینا درست نہیں ہے۔ احتیاط اسی میں ہے کہ آپ وہ رقم نہ لیں، اور اللہ تعالی سے رزق حلال کے حصول کی دعا کریں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

دارالافتاء محدث